سوال

(219)شب قدر کا تعین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احادیث میں شب قدر کی تعین منقول ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی تعین کے متعلق بہت اختلاف ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے تقریباً چالیس اقوال نقل کئے ہیں۔ [فتح الباری، ص:۲۹۴، ج۴]

لیکن صحیح بات یہ ہے کہ شب قدر رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے، جیسا کہ ارشاد نبوی ہے: ''لیلة القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔'' [صحیح بخاری، حدیث نمبر:۲۰۱۷]

بعض حضرات نے ستائیسویں رات کو شب قدر قرار دیا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق فرمایا: ''یہ ستائیسویں رات ہے۔'' [صحیح مسلم، الصلوٰۃ:۱۲۳۶]

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیشہ یہی رات شب قدر ہوگی، ممکن ہے کہ آپ نے یہ اس وقت فرمایا ہو کہ جس سال ستائیسویں رات کو شب قدر تھی۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:246